سوال

(112)جنات کی عمریں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بات یہ ہے کہ طلبہ مجھ سے پریشان کن سوالات کرتے ہیں اور انہیں اطمینان بخش جواب نہیں دے سکتا۔ مثلاً ایک سوال یہ ہے کہ کیا جب بھی انسانوں کی طرح مرتے اور دفن ہوتے ہیں؟ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا ہے کہ :

(أَعمارُ اُمَّتی بَینَ السِّتِّینَ وَالسَّبْعِین)

''میری امت کی عمریں ساٹھ اور ستر سال کے درمیان ہوں گی'' (جامع ترمذی حدیث نمبر : ۲۳۳۱ اور ۳۵۵۰۔ سنن ابن ماجہ حدیث نمبر : ۴۲۳۶۔ یہ الفاظ ابن ماجہ کی روایت کے مطابق ہیں۔)

کیا یہ حدیث جنوں پر بھی صادق آتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انسانوں کی طرح جن بھی مرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان عام ہے :

كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ (آل عمران ۳ ١٨٥)

''ہر جان نے موت کو چکھنے والی ہے۔''

باقی رہا ان کی عمروں کا معاملہ تو بظاہر تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ اس حدیث میں وہ بھی شامل ہیں کیوکہ وہ بھی امت کا ایک حصہ ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف مبعوث ہوئے ہیں جیساکہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے ظاہر ہے :

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ (الحقاف ۴۶ ۲۹۔۳۲)

''اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت قرآن سننے کے لئے آپ کی طرف پھیر دی ۔ جب وہ حاضر ہوئے تو بولے ''خاموش ہوجاؤ۔'' جب تلاوت ہوچکی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر واپس ہوئے ۔ انہوں نے کہا ہم نے ایسا کتاب سنی ہے جو موسی علیہ السلام کے بعد نازل ہوئی ہے جو اپنے سے پہلی (والی وحی) کی تصدیق کرتی ہے وہ حق کی طرف رہنمائی کرتی اور سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتی ہے ۔ اے ہماری قوم! اللہ کی طرف دعوت دینے والے کی بات مان لو اور اس پر ایمان لے آؤ، تمہارے گناہ معاف کردے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے محفوظ فرمائے گا اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات نہ مانے گا وہ زمین میں (اللہ) کو عاجز نہیں کرسکتا اور اسے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں ملے گا، ایسے لوگ واضح گمراہی میں ہیں''

نیز ارشاد ہے :

قُلْ اُوحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا   یَہْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِہٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا   (الجن ۷۲، ۱۔۲)

''(اے پیغمبر!) کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) سنا تو بولے : ہم نے عجیب قرآن سنا ہے ۔ وہ ہدایت کی راہ دکھاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم اپنے رب کے ساتھ کبھی کسی کو شریک نہیں کریں گے ۔'' سورت کے آخر تک انہیں کا تذکرہ ہے ۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ ۔ رکن : عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۴۱)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 125